ہولی فیتھ پریزنٹیشن اسکول راولپورہ سرینگر

Winter Assignment FA-1 FA-2

جماعت: تیسری   مضمون: اردو

سبق نمبرا: حمد

مرکزی خیال۔

نظم "حمد" کے شاعر "مولانا الطاف حسین حالی" اپنے اس حمدیہ کلام میں اللہ تعالی کی تعریف وتوصیف بیان کرتے ہیں۔نظم حمد کا مرکزی خیال اللہ تعالی کی تعظیم وتکریم ہے۔ساری کائنات اوراس میں بسنے والی تمام مخلوق کے خالق و مالک اللہ ہے۔وہی سب کو پالنے والا اور عطا کرنے والا ہے۔لہذا ہمیں اس کا شکرادا کرنا چاہیے کیونکہ ہر چیز اللہ تعالی کے قبضہ قدرت میں ہے۔

نظم کا خلاصہ:

مولانا الطاف حسین حالی کی نظم "حمد" (ساری دنیا کے مالک...) میں حالی اللہ تعالیٰ کی ذات کومخاطب کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اللہ اس ساری کائنات کا مالک ہے۔اللہ کی ذات یہاں کے راجا اور پرجاؤں کی بھی مالک ہے۔ اللہ پاک کی ذات سب سے انوکھی اورنرالی ہے کیوں کہ وہ واحدولاشریک ہے۔بلاشبہ وہ ذات سب کے سامنے موجود نہیں ہے مگر آنکھ سے اوجھل ہوتے ہوئے بھی وہ ذات سب کے دلوں کو روشن کیے ہوئے ہے۔مولانا لکھتے ہیں۔کہ اللہ کی ذات ہی وہ ذات ہے ہے جو ساری دنیا کی ناؤ چلانے والا ہے یعنی یہ ذات اس دنیا کو چلانے کا سبب ہے۔دکھ میں بھی انسان کا واحد سہارا اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔ اللہ کی ذات بلاشبہ انسان کی دسترس سے دور لیکن وہ انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہے۔ بے آسرا اور بے سہارا لوگوں کی ہر امید بھی اللہ کی ذات ہے۔سوتے اور جاگتے دونوں میں اسی ذات کا احساس انسان کے ساتھ ہوتا ہے۔کسی بھی مصیبت میں

صرف یہی ذات انسان کے ساتھ ہوتی ہے۔ بے آسرا اور بے سہارا لوگوں کی ہر امید بھی اللہ کی ذات ہے۔
سوتے اور جاگتے دونوں میں اسی ذات کا احساس انسان کے ساتھ ہوتا ہے۔
حالی آخر میں اللہ کی ثناء میں لکھتے ہیں کہ یہ پوری کائنات صرف اللہ کی مرضی کی پابند ہے اس کی مرضی کے بنا ایک پتا بھی نہیں ہل سکتا ہے۔کلیاں بھی اس کی مرضی سے کھلتی ہیں۔صرف وہی ذات ہے جو انسان کو ڈبو بھی سکتی ہے یعنی کسی مشکل سے دوچار کرسکتی ہے اور وہی ذات اسے مشکل سے نکال بھی سکتی ہے۔اللہ کی ذات عظیم ہے۔

لفظ		معنی
جگت	:	دنیا
جل	:	پانی
باس	:	خوشبو
آس	:	امید
اوجھل	:	غائب
پرجا	:	رعیت

سوالات جوابات

سوال ا: ساری دنیا کا مالک کسے کہا گیا ہے؟

جواب: ساری دنیا کا مالک اللہ تعالی کو کہا گیا ہے۔وہی سب کا خالق و مالک ہے۔

سوال ۲: جگت کی ناؤ کھینے والا کون ہے؟

جواب: جگت کی ناؤ کھینے والا اللہ تعالی ہے۔

سوال ۳: وہ کون ہے جو سوتے جاگتے پاس رہتا ہے؟

جواب: وہ اللہ کی ذات ہی ہے جو سوتے جاگتے ہر شے کے پاس رہتا ہے۔

سوال ۴: یہ نظم کس شاعر نے لکھی ہے۔

جواب: یہ نظم مشہور شاعر الطاف حسین حالی نے لکھی ہے۔

س۔ خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

۱۔سب سے انوکھا، سب سے۔۔۔۔۔(نرالہ)

۲۔بے آسوں کی۔۔۔۔تو ہی ہے۔ (آس)

۳۔کھلتی ہیں۔۔۔۔ترے کھلائے۔ (کلیا)

۴۔تو ہی۔۔۔۔پار لگائے۔ (بیڑا)

سرگرمی

نظم میں ہم آواز الفاظ کو تلاش کر کے اپنی نوٹ بک میں لکھیے۔

سبق نمبر۲: عنوان: چنار

مرکزی خیال۔

مذکورہ درس میں کشمیر کے علاقائی اور سب سے بڑے درخت چنار کے بارے میں بیان کیا گیا ہے-اس میں چنار کے پھیلاو اور اس کی قد و قامت کے بارے میں تفصیلاً لکھا گیا ہے۔اور ساتھ ہی ساتھ چنار کی خوبصورتی کا بھی ذکر ہوا ہے۔سبق میں چنار کے باغات کا مفصل ذکر اور کشمیر کے تہذیب و تمدن میں اس کی اہمیت اور فوائد کو بھی بیان کیا گیا ہے۔

خلاصہ۔

چنار کا درخت جو کشمیر سے باہر بھی بہت ساری جگہوں پر پایا جاتا ہے لیکن قد و قامت میں کشمیر کے چنار کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ چنار کا درخت بہت ہی خوبصورت ہوتا ہے۔ چنار کی لکڑی بہت سخت ہوتی ہے اس سے کئی کارآمد چیزیں بنائی جاتی ہے۔ چنار کی عمر بڑی لمبی ہوتی ہے یہ کئی سو سال تک ہرا بھرا رہتا ہے۔خزاں کے موسم میں اس کے پتے زرد اور پھر سرخ ہو جاتے ہیں اس وقت چنار کا درخت ایسا دکھائی دیتا ہے جیسے اس میں آگ لگ گئی ہو۔اس موسم

میں یہ پتے گرنے لگتے ہیں اور درختوں کے نیچے پتوں کے ڈھیر لگ جاتے ہیں۔لوگ چنار کے گرے ہوئے سرخ پتوں کو جلا کر کوئلے بناتے ہیں یہ کوئلے سردیوں میں کانگڑیوں میں ڈالے جاتے ہیں۔ساتھ ہی ساتھ گرمیوں کے موسم میں اس کی چھاؤں میں بیٹھ کر دھوپ اور گرمی سے بچتے ہیں۔ چنار کے درختوں سے ہمارے باغوں کی رونق میں مزید اضافہ ہوتا ہے۔۔کشمیر میں چنار کے کئی بڑے بڑے باغ ہیں حضرت بل کے قریب چنار کا ایک بہت بڑا باغ ہے اسے نسیم باغ کے نام سے جانا جاتا ہے اس کے علاوہ نشاط،شالیمار اور ہارون میں بھی چنار کے بڑے بڑے درخت پائے جاتے ہیں۔ڈل کے بیچ میں ایک چھوٹا سا باغ ہے اس باغ کے چار کونوں پر چنار کے چار درخت ہیں۔اِس باغ کو چار چناری کہتے ہیں۔

محکمہ جنگلات نے چنار کے کاٹنے پر پابندی لگائی ہے اور اس کا کاٹنا قانوناً جرم قرار دیا ہے، جو لوگ چنار کو کاٹنے کا جرم کرتے ہیں ہمیں ایسے لوگوں کو سمجھانا چاہیے کہ اس درخت کی حفاظت کرنا ہم سب کا فرض ہے۔

لفظ	معنی
خزاں :	پت جھڑ
سیاح :	سیر کرنے والا
مانند :	ملتا جلتا
کارآمد:	فائدہ مند
ہرا بھرا:	سرسبز
کھوکھلا:	خالی بوسیدہ

سوالات جوابات:

سوال ا: چنار کو کشمیری زبان میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: چنار کو کشمیری زبان میں "بونی" کہتے ہیں۔

سوال ۲: نسیم باغ میں کون سے درخت ہیں۔

جواب: نسیم باغ میں چنار کے بہت سے درخت ہیں۔

سوال۳: چار چناری کہاں ہے؟

جواب: ڈل کے بیچ میں ایک چھوٹا سا باغ ہے۔اس باغ کے چار کونوں پر چنار کے چار درخت ہیں۔اسے چار چناری کہتے ہیں۔

سوال۴: چنار کے پتے کس کام آتے ہیں؟

جواب: کشمیر کے لوگ چنار کے خشک پتوں کو جلا کر کوئلے بناتے ہیں، پھر یہ کوئلے سردیوں میں کانگڑیوں میں ڈالے جاتے ہیں۔

سوال۵: چنار کی حفاظت کیوں کرنی چاہیے؟

جواب: چنار ہوا کو صاف رکھنے میں مدد دیتا ہے،اس سے ماحول پر اچھا اثر پڑتا ہے۔چنار کا درخت کاٹنا قانوناً جرم ہے۔ہم سب کا فرض ہے کہ ہم چنار کی حفاظت کریں۔

س۔خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

۱۔کشمیر میں چنار کے کئی بڑے بڑے۔۔۔۔ ہیں۔(باغ)

۲۔حضرت بل کے قریب۔۔۔۔کا ایک بہت بڑا باغ ہیں۔ (چنار)

۳۔نسیم باغ مغل بادشاہ۔۔۔۔۔۔نے لگوایا تھا۔(شاہجہاں)

۴۔کوئلے۔۔۔میں کانگڑیوں میں ڈالے جاتے ہیں (سردیوں)

۵۔پت جھڑ کے موسم میں چنار کے پتے زرد اور پھر۔۔۔ہو جاتے ہیں۔(سُرخ)

سرگرمی .

کشمیر میں پائے جانے والی مختلف قسم کے درختوں کے نام اپنی نوٹ بک پر لکھیے۔

سبق نمبر:۳   عنوان: حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم

مرکزی خیال۔

مذکورہ درس میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی سیرت کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔سبق میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی پیدائش سے لے کر آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اعلانِ نبوت تک کے واقعات کو مختصراً بیان کیا گیا ہے۔ اتفاق، نیکی، امن اور اخوش اخلاق کے بارے میں آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے مختلف احادیث کو بھی تحریر کیا گیا ہے۔

خلاصہ۔

اس سبق میں حضرت محمد صلی و اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ طیبہ کے متعلق بیان کیا گیا ہے۔آپ صلی اللہ و علیہ وسلم کی پیدائش عرب کے شہر مکہ میں قریباً ساڑھے چودہ سو سال قبل ہوئی۔آپ ؐ کی پیدائش سے قبل آپ کے والد حضرت عبداللہ کا انتقال ہو گیا۔آپ ؐ کی پرورش آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے کی۔آپ ؐ کی عمر مبارک چھے سال تھی کہ آپ ؐ کی والدہ حضرت آمنہ کا بھی انتقال ہو گیا۔آٹھ سال کے تھے کہ دادا کا انتقال ہوا یوں آپ ؐ کی کفالت آپ صلی و علیہ وسلم کے چچا حضرت ابو طالب نے کی۔بڑے ہو کر آپ صلی اللہ و علیہ وسلم کی توجہ تجارت کی طرف ہوئی۔ آپ صلی اللہ و علیہ وسلم بہت محنت اور دیانتداری سے کاروباری معاملات طے کرتے تھے۔جبکہ آپ صلی اللہ و علیہ و سلم نہ کبھی جھوٹ بولتے نہ کسی کو دھوکا دیتے، نہ لین دین میں ٹال مٹول کرتے اور نہ ہی وعدہ خلافی کرتے تھے۔جو وعدہ کرتے اس کو پورا کرتے خواہ تکلیف ہی کیوں نہ اٹھانی پڑتی۔یہی وجہ ہے کہ آپ ؐ   کو صادق اور امین کے لقب سے جانا جاتا تھا۔

چالیس سال کی عمر میں آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہونے کا اعلان کیا۔اپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے عالمی انسانیت کو بھائی چارہ نیکی اور عالمی امن کے پیغام سے نوازا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک ہی خدا کی عبادت کرنے کا حکم بھی دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے سامنے سبھی لوگ برابر ہیں۔ اچھا انسان وہی ہے جس کے اخلاق اور اعمال اچھے ہوں۔ضعیف، کمزور اور بے سہاروں کی مدد

کرنا، یتیموں کی دل جوئی کرنا، بڑوں کی عزت کرنا اور چھوٹوں کے ساتھ شفقت کے ساتھ پیش آنا آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے خاص تعلیمات میں ہیں۔

لفظ		معنی
پیدائش	:	جنم، ولادت
انتقال	:	فوت ہونا، وفات پانا، مرجانا
کفالت	:	ذمہ داری
رضاعی	:	دودھ پلانے والی
دیکھ بھال	:	نگرانی کرنا
حاجت مند	:	ضرورت مند
تاکید	:	اصرار کرنا، تقاضا کرنا
احترام	:	عزت

سوالات جوابات۔

سوال۱: حضرت محمد ﷺ کون تھے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ خدا کے بھیجے ہوئے آخری پیغمبر ہیں۔ آپ ﷺ پر قرآن جیسی عظیم کتاب نازل ہوئی۔ جس کے ذریعہ آپ ﷺ نے دین اسلام کی تعلیم دی۔

سوال۲: حضرت محمد ﷺ کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کی پیدائش ۵۷۰ء میں عرب کے شہر میں ہوئی۔

سوال۳: آپ ﷺ کے والدین کا نام کیا تھا؟

جواب: آپ ﷺ کے والد کا نام جناب عبداللہ اور آپ ﷺ کی والدہ کا نام بی بی آمنہ تھا۔

سوال۴: آپ ﷺ کی کفالت سب سے پہلے کس نے کی؟

جواب: آپ ﷺ کی کفالت سب سے پہلے حلیمہ سعدیہ نے کی۔

سوال۵: آپ ﷺ کے دادا اور چچا کا نام کیا تھا؟

جواب: آپ ﷺ کے دادا کا نام عبدالمطلب اور چچا کا نام ابوطالب تھا۔

سوال۶: آپ ﷺ نے لوگوں کی کیا خدمت کی؟

جواب: آپ ﷺ نے انسان کو صحیح راستہ دکھایا۔آپ ﷺ بوڑھوں اور ضعیفوں کی خدمت کرتے تھے۔آپ ﷺ کو یتیموں سے بہت پیار تھا۔آپ ﷺ حاجت مندوں کی حاجت روائی کرتے تھے۔

س۔خالی جگہوں کو پُر کرے۔

۱۔حضرت محمد ﷺ کی پیدائش عرب کے شہر۔۔۔میں ہوئی۔ (مکہ)

۲۔حلیمہ سعدیہ حضرت محمد ﷺ کی۔۔۔۔ماں تھیں (رضاعی)

۳۔آپ ﷺ اپنا کام۔۔۔۔کیا کرتے تھے۔(خود)

۴۔آپ ﷺ بچوں کی۔۔۔۔کا خاص خیال رکھتے تھے۔(تربیت)

۵۔آپ ﷺ نے انسان کو۔۔۔۔راستہ دکھایا۔(سیدھا)

۶۔آپ ﷺ نے ہمیں خُدا کی۔۔۔۔۔کرنے کا حکم دیا۔(عبادت)

۷۔آپ ﷺ۔۔۔۔۔سال کی عمر میں نبی بنے۔(چالیس)

سرگرمی کام: حضور ﷺ کے چند احادیث اپنے نوٹ بک پر قلم بند کیجئے۔

سبق نمبر۴ عنوان کوئل

سوالوں کے جواب

س۔شاعر نے پہلے بند میں کوئل کی کن تین چیزوں کو بیان کیا ہے؟

ج۔شاعر نے کوئل کی جن تین چیزوں کا ذکر کیا ہے وہ ہیں؛ایک اس کی رنگت کا دوسرا اس کی صورت کا اور تیسرا

اس کی آواز کا ذکر کیا ہے۔

س۔باغ کا مالی کس بات پر خوش ہے؟

ج۔باغ کا مالی کوئل کی کوک سُن کر خوش ہوتا ہے۔

س۔اس نظم میں شاعر نے ایک ہی مصرعہ تین بار دُہرایا ہے، وہ کون سا مصرعہ ہے؟

ج۔اس نظم میں شاعر نے ایک ہی مصرعہ تین بار دُ ہرایا ہے، وہ یہ ہے: کوئل تیری کوک نرالی۔

س۔اس نظم کے آخری مصرعے میں کوئل کی کون سی خوبی ظاہر ہوتی ہے؟

ج۔نظم کے آخری مصرعے میں کوئل کی آواز کی خوبی ظاہر ہوتی ہے۔

س۔خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

ا۔تیری صورت۔۔۔(بھولی بھولی)

۲۔تیری رنگت۔۔۔۔(کالی کالی)

۳۔اُڑنے والی۔۔۔۔(ڈالی ڈالی)

گرائمر

لفظ اور اسکی اقسام:

جو کچھ ہم منہ سے بولتے ہیں اسے لفظ کہتے ہیں یا دو یا دو سے زائد حروف ملانے پر جب وہ معنی دیتے ہیں اس کو لفظ کہتے ہیں۔ جیسے: دن، رات، آج، کل، وغیرہ یا جو کچھ ہم بولتے ہیں اسے لفظ کہتے ہیں لفظ حروف کے مجموعے کا نام ہے، جب ہم حروفِ تہجی کو جوڑتے ہیں تو لفظ بنتا ہے۔

مثال کے طور پر

ا+ح+م+د=احمد

پ+ر=پر

ب+ک+ر+ی=بکری